حضرت مولانا سمیع الحق صاحب

ہزاروں لاشیں

مشرقی ترکی میں زلزلہ

آج سے تینتیس سال قبل اسی شمالی ترکی میں ایک ہولناک زلزلہ آیا تھا اس وقت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے یہ اہم تحریر (اداریہ) لکھی تھی جو موقع محل اور زلزلہ کی ہلاکت آفرینیوں اور نشان عبرت و موعظت کے اعتبار سے حالیہ زلزلہ پر چسپاں ہے اور ہمیں دعوتِ فکر دے رہی ہے۔
درس عبرت حاصل کرنے کے لئے اسے مکرر شائع کیا جارہا ہے۔ (ادارہ)

مشرقی ترکی میں زلزلہ آیا اور کتنی ہولناک تباہی و بربادی ساتھ لیتے آیا۔ بیس لاکھ افراد بے گھر ہوئے، سینکڑوں بستیاں پیوند خاک ہوئیں۔ صرف ایک شہر وارتو میں دو ہزار لاشیں تادمِ تحریر ملبے سے نکالی جاچکی ہیں اور مزید لاشیں مل رہی ہیں، پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ گئے، زمین جگہ جگہ دھنس گئی۔ مواصلات اور امدادی نظام درہم برہم ہوا اور آخری خبروں تک زلزلے کے جھٹکے آرہے ہیں۔

یہ داستانِ عبرت نہ تو قومِ عاد و ثمود کی ہے اور نہ لوطؑ و سدوم کی بستیوں کی بربادی کا ذکر ہے، بلکہ اسی ہفتہ کے اندر ایک اسلامی ملک کا جہاں سارے مسلمان ہی مسلمان بستے ہیں اور اس سے پہلے پاکستان اور بھارت میں زلزلہ آیا، یوگوسلاویہ اور جاپان بھی لرز اٹھے، تاشقند کی زمین تو ایسی لرز اٹھی ہے کہ سکون کا نام ہی نہیں لیتی۔ یہ حال تو قدرت کے ایک تازیانے (زلزلے) کا ہے۔ ورنہ ہلاکت آفرینیوں کا ایک تانتا ہے جس نے سارے کرہ ارضی کو جھنجھوڑ کے رکھ دیا ہے۔ اور ظهر الفساد فی البر وا لبحر بما کسبت ایدی الناس (الایة) کا منظر عیاں ہے مگر ہائے ہماری غفلت کیشی کا یہ حال کہ چونکتے تک نہیں۔ قدرت کے قانون مکافات عمل سے جتنی بے پرواہی اس "حیوانی دور" میں برتی جارہی ہے اس سے پہلے کی سرکش اور باغی قوموں میں شاید اسکی مثال نہ

ملے، ہم اپنی بربادیوں کے رشتے اسباب و علل سے جوڑتے ہیں مگر مسبب الاسباب پر نہیں پڑتی، حالانکہ اس تمام خانماں بربادی کا سر چشمہ ہم خود ہی تو ہیں، یہ ہمارے اعمال بد کا ظہور ہی تو ہے "وہ" جن کیلئے اسلام نے ایک فرد کی موت کو بھی سب سے بڑا واعظ قرار دیا تھا، انکے سامنے قوموں کی قومیں صفحہ ء ہستی سے مٹ رہی ہیں، مگر عین عذاب کیوقت بھی مسجد کی طرف نہیں بلکہ سینماؤں کی طرف دوڑتے ہیں۔ ترکی میں صبح کے بعد شام کو پھر زلزلہ آیا، مگر اس وقت بھی سینماہال بھرے ہوئے تھے، اور صرف ایک ہال میں دو سو افراد زلزلے سے تباہ ہوئے۔ کیا صبح کا تازیانہ بھی انہیں جھنجھوڑ نہ سکا---؟ انا لله وانا اليه راجعون

شقاوت اور بدبختی کے تسلط کا اگر یہی عالم رہا تو شاید اسرافیل کی سیٹیاں بھی ہمیں خواب غفلت سے بیدار نہ کر سکیں اور یہ زلزلے اور طوفان تو خود مخبر صادق و مصدوق ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق قیامت کے الارم ہیں، قدرت کی تلوار جب نیام سے باہر ہو جائے (العیاذ باللہ) تو دنیا بھر کے ہلال و صلیب کی سوسائیٹیاں اور امدادی ادارے اسکا مقابلہ نہیں کر سکتے، تلوار چلانے والے کے دامن میں پناہ لو ورنہ بالآخر تمہارا نام و نشان تک اس عالم خاکی سے مٹا دیا جائیگا--- جابر اور قاہر قومیں تم سے پہلے یہاں آباد تھیں، مگر اب انکی بھنک بھی تمہارے کانوں میں نہیں پڑتی۔

وكم اهلكنا قبلهم من قرنٍ هل تحسس منهم من احدٍ وتسمع لهم ركزا۔ ہم نے اس سے پہلے کئی جماعتیں ہلاک کیں تم ان میں سے کسی کی آہٹ پاتے ہو یا سنتے ہو ان کی بھنک۔

سنا ہے انہیں دنوں ترکی کا ایک وفد پاکستان کا دورہ اس غرض سے کر رہا ہے کہ یہاں "خاندانی منصوبہ بندی" کے کام کا جائزہ لیکر اسے اپنے ہاں اپنائے مگر قدرت کیطرف سے اس عذاب کی شکل میں جو "منصوبہ بندی" ہوئی---کاش! اس قدرتی پلاننگ سے ہماری آنکھیں کھل جائیں۔ اور وفد جن لوگوں سے سبق سیکھنے آیا ہے، سبق دینے والوں کو خود اس "حادثہ ء فاجعہ" سے سبق مل جائے کہ "قانون پاداش عمل" سب سے بڑی منصوبہ بندی ہے۔

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے حال پر رحم کرے۔ اللهم لا تهلكنا فجاءةً و اذا ارذت بقوم فتنةً فاقبضنا غير مفتونين ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆